مشن

عالمی تبلیغ عیسائیت — مسلم دنیا کے لیے چار بڑے اقدامات

لوزان کمیٹی برائے عالمی تبلیغِ عیسائیت نے پیش گوئی کی ہے کہ ۱۹۹۱ء سے ۲۰۰۰ء تک کے درمیانی عرصے میں لاطینی امریکہ، ہندوستان اور چین میں عوام بائبل کی طرف سب سے زیادہ رجوع کریں گے۔ اور ان خطوں میں تبلیغ کے اثرات بالترتیب ۵۰ فیصد، ۴۰ فیصد اور ۳۰ فیصد ہوسکتے ہیں۔

لوزان کمیٹی کے انٹر نیشنل ڈائریکٹر ریورنڈ ٹام ہوسٹن کو توقع ہے کہ بیسویں صدی کے آخری عشرے میں جنوبی، مشرقی اور وسطی افریقہ میں حالیہ سالوں میں چرچ کی حیرت انگیز ترقی اپنے عروج کو پہنچ جائے گی۔ ان کے خیال میں افریقہ کے غیر مسلم حصوں میں نئے عیسائیوں کی تعداد ایک کروڑ دس لاکھ تک پہنچ جائے گی۔ وہ کہتے ہیں کہ "نامساعد حالات کے باوجود یا ان حالات کی وجہ سے ان علاقوں میں چرچوں نے بہت زیادہ جدوجہد کی ہے اور اس کے نتیجے میں حیران کُن حد تک ترقی کی ہے۔" نیز "ترقی جاری رہے گی... کیونکہ ناگفتہ بہ حالات میں اُمید کا واحد عنصر چرچ ہیں۔"

ہوسٹن کی تصنیف "A Scenario Status of World Evengelization: 1991- 2000" (عالمی تبلیغ عیسائیت کا منظر نامہ، ۱۹۹۱ء - ۲۰۰۰ء) کے نام سے طبع ہونے کے لیے ترتیب و تدوین کے آخری مراحل میں ہے۔ یہ کتاب منرودیا (کیلی فورنیا) کے Missions Advance Research and Communication Centre (تبلیغی پیش رفت کے لیے مرکز تحقیق و اطلاعات) کی طرف سے شائع ہونے کی توقع ہے۔

اسلامی دنیا کا تجزیہ کرتے ہوئے جناب ہوسٹن اپنے منظر نامہ کو مشرقِ وسطیٰ، ترکی، مغربی ایشیا، شمالی افریقہ، برصغیر کے ممالک پاکستان اور بنگلہ دیش، مغربی افریقہ اور جزائر [ملائشیا وغیرہ] کے ذیلی خطوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ انڈونیشیا، ملائشیاء، جزائر کومورو، برونائی اور مالدیپ میں چرچ کے فروغ کے حوالے سے وہ اس یقین کا اظہار کرتے ہیں کہ "آئندہ دس برسوں میں آبادی کے ۲۰ فیصد حصے کو عیسائی بنا لینے کا ہدف پورا کر لینا ممکن ہونا چاہیے۔ اِس کا مطلب ہے یہی کئی ۲ کروڑ ۴۰ لاکھ نئے عیسائیوں کا اضافہ۔"

دنیا کے دیگر اسلامی خطوں میں جہاں ۱۰ فیصد آبادی عیسائیت کی جانب لپک رہی ہے، افریقی ملکوں میں نائجیر، گی آنا، مالی، گیمبیا، سینیگال، گنی بساؤ، گھانا، ایوری کوسٹ، نائجیریا، برکی نا فاسو، ایتھوپیا اور جنوبی سوڈان شامل ہیں۔ ان ممالک میں جناب ہوسٹن ۲ کروڑ ۳۰ لاکھ نئے عیسائیوں کی پیش

گوئی کرتے ہیں۔
تبلیغ عیسائیت سے متعلق ایک دوسری پیش رفت کے مطابق توقع کی جارہی ہے کہ ۲۰۰۰ء تک تمام دنیا نشریاتی رابطے کے ذریعے مقدس تعلیمات سننے کے قابل ہو جائے گی۔ نشریاتی کام میں مشغول اہم عیسائی اداروں نے ۱۹۸۵ء میں اپنے لیے یہ ہدف مقرر کیا تھا۔

نومبر ۱۹۹۱ء میں ممباسا (کینیا) میں آل افریقہ کانفرنس آف چرچز کا ایک سیمپوزیم منعقد ہوا تھا۔ اس میں ڈاکٹر مینکر اسایاس نے اپنے مقالے میں کہا تھا۔ "ذمہ داری کا تقاضا یہ ہے کرۂ ارض کے ہر مرد، عورت اور بچے کو یہ موقع فراہم کیا جائے کہ وہ اپنے ریڈیو سے اس زبان میں جسے وہ سمجھ سکتا ہے، یسوع مسیح کی تعلیمات سُنے تاکہ وہ مسیح کا پیروکار اور اس کے چرچ کا ذمہ دار رکن بن سکے۔" ڈاکٹر مینکر پہلے لوتھرن ورلڈ فیڈریشن (جنیوا) سے وابستہ تھے اور اب نیروبی میں قائم افریقہ چرچ انفارمیشن سروس سے بطور ایگزیکٹو ڈائریکٹر منسلک ہیں۔ توقع ہے کہ یہ منصوبہ جس کی طرف ڈاکٹر مینکر نے توجہ دلائی ہے، ۲۰۰۰ء تک مکمل ہو جائے گا۔

ڈاکٹر مینکر نے چار بڑے اقدامات کا ذکر کیا ہے، جن کے ذریعے یہ منصوبہ روبہ تکمیل پہنچے گا۔

۱۔ دنیا بھر میں عیسائیت پھیلانے کے لیے بپٹسٹ فرقے کے لوگوں کی حکمتِ عملی جسے انھوں نے The Bold Mission Thrust (جرأت مند مشن کی پیش قدمی) کا نام دیا ہے۔

۲۔ برکتوں سے بھرے اقدامات

۳۔ کیتھولک چرچ کی عالمی نشریاتی مہم "تبلیغ عیسائیت ۔۔۔ ۲۰۰۰ء" جو ۲۰۰۰ء کو کرسمس کے روز اپنے نقطۂ عروج پر ہوگی۔

۴۔ "مشن ۔۔۔ ۲۰۰۰ء" جس کا تعلق امریکہ میں قائم تنظیم "مرکز برائے عالمی مشن" سے ہے۔ (بہ شکریہ فوکس لیسٹر، دسمبر ۱۹۹۲ء)